عیدالفطر و عیدالاضحیٰ میں امام حسینؑ کی زیارت

یہ امام حسینؑ کی وہ زیارت ہے جو عیدالفطر اور عید قربان میں پڑھی جاتی ہے۔ معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص تین راتوں میں سے کسی ایک رات کو روضہ امام حسینؑ کی زیارت کرے تو اس کے گزشتہ اور آئندہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں اور وہ عیدالفطر کی رات، عید قربان کی رات اور پندرہ شعبان کی رات ہے۔ معتبر روایت میں امام موسیٰ کاظمؑ سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص تین راتوں میں سے کسی ایک رات امام حسینؑ کی زیارت کرے تو اس کے گزشتہ و آئندہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور وہ راتیں پندرہ شعبان، تیئیس رمضان اور عیدالفطر کی رات ہیں امام جعفر صادقؑ سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص ایک ہی سال میں پندرہ شعبان، عیدالفطر اور شب عرفہ (نویں ذوالحجہ کی شب) میں امام حسینؑ کی زیارت کرے تو حق تعالیٰ اس کیلئے ایک ہزار حج مقبول اور ایک ہزار عمرہ مقبولہ کا ثواب لکھتا ہے دنیا و آخرت میں اس کی ایک ہزار حاجات پوری ہوتی ہیں۔

امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ جو شخص شب عرفہ سرزمین کربلا میں ہو اور روز عید قربان تک وہیں رہے اور پھر واپس چلا جائے تو خدائے تعالیٰ اس سال میں رونما ہونے والے شر سے اس کو محفوظ فرمائے گا یاد رہے کہ علماء نے ان دو بلند مرتبہ عیدوں کے لیے دو زیارتیں نقل کی ہیں ان میں سے ایک تو وہی ہے جو قبل ازیں شب ہائے قدر کے لیے لکھی گئی ہے اور دوسری یہ ہے کہ جو ابھی نقل کی جا رہی ہے علماء کے کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ اول الذکر زیارت عیدین کے دنوں کیلئے اور درج ذیل زیارات عیدین کی راتوں میں پڑھنے کیلئے ہے چنانچہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص ان راتوں میں امام حسینؑ کی زیارت کا ارادہ کرے تو حضرت کے قبہ مبارکہ کے دروازے پر کھڑا ہو جائے ضریح پاک پر نظر رکھے اور داخل ہونے کی اجازت طلب کرتے ہوئے یوں کہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

يا مَولاىَ يا أَبا عَبدِاللهِ، يَابْنَ رَسُولِ اللهِ عَبدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ الذَّلِيلُ بَيْنَ يَدَيكَ وَالْمُصَغَّرُ

اے میرے آقا اے ابا عبداللہؑ اے رسول خداؐ کے فرزند آپ کا غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا آپ کے سامنے

فِي عُلُوِّ قَدرِكَ وَالْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكَ جاءَكَ مُسْتَجِيراً بِكَ قاصِداً إِلى حَرَمِكَ مُتَوَجِّهاً

بے حیثیت آپکے بلند مرتبہ کے مقابل ناچیز اور آپکے حق کا اقرار کرنے والا آپکے پاس پناہ لینے آیا ہے آپکے حرم کی طرف سفر کر کے

إِلى مَقامِكَ مُتَوَسِّلاً إِلَى اللهِ تَعالى بِكَ ءَ أَدْخُلُ يَا مَوْلاىَ ءَ أَدْخُلُ يا وَلِيَّ اللهِ ءَ أَدْخُلُ يَا

پہنچا آپکے مقام کی طرف رخ کیے ہوئے خدا کے حضور آپکو اپنا وسیلہ بناتا ہے اندر آجاؤں اے میرے مولا کیا اندر آجاؤں اے ولی خدا کیا اندر آجاؤں

مَلائِكَةَ اللهِ الْمُحْدِقِينَ بِهذَا الْحَرَمِ، الْمُقِيمِينَ فِي هذَا الْمَشْهَدِ. پس اگر زائر کے دل میں خوف پیدا ہو جائے

اے فرشتو جو اس حرم کے گرد موجود ہو اس زیارت گاہ میں اقامت رکھتے ہو۔

اور آنکھوں میں آنسو آجائیں تو سمجھے کہ اجازت مل گئی پس اندر داخل ہو جائے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور پھر بایاں اور کہے:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَعَلى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلاً مُبارَكاً وَأَنْتَ خَيْرُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور رسول خداؐ کے دین و آئین پر اے معبود! جگہ دے مجھ کو بابرکت مکان میں اور تو ہے بہترین

الْمُنْزِلِينَ پھر کہے: اللهُ أَكْبَرُ كَبِيراً وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيراً، وَسُبْحانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

میزبان خدا بزرگتر ہے بزرگی کے ساتھ اور حمد ہے خدا کے لیے بہت بہت پاک تر ہے خدا ہر صبح اور ہر شام اور حمد ہے خدا

الْفَرْدِ الصَّمَدِ، الْماجِدِ الْأَحَدِ، الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ، الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ، الَّذِي مِنْ تَطَوُّلِهِ سَهَّلَ لِي

کے لیے جو تنہا بے نیاز بزرگی والا یگانہ فضل کرنے والا احسان کے ساتھ بہت عطا کرنے والا محبت کے ساتھ وہ جس کی عطا اور احسان سے میرے مولا

زِيارَةَ مَوْلاىَ بِإِحْسانِهِ، وَلَمْ يَجْعَلْنِي عَنْ زِيارَتِهِ مَمْنُوعاً، وَلا عَنْ ذِمَّتِهِ مَدْفُوعاً، بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ.

کی زیارت میرے لیے آسان ہوئی اس نے مجھے انکی زیارت کرنے سے نہیں روکا اور ان کی پناہ سے محروم نہیں کیا بلکہ اس نے عطا و بخشش سے کام لیا۔

اب اندر جائے اور جب روضہ کے درمیان پہنچے تو قبر کے سامنے گریہ کرتے ہوئے عاجزی سے کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ ياوارِثَ نُوحٍ أَمِينِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں آپ پر سلام ہو اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے امین ہیں

يا وارِثَ إِبْراهِيمَ خَلِيلِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وارِثَ مُوسى كَلِيمِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وارِثَ

سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں

عِيسى رُوحِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وارِثَ عَلِيٍّ

آپ پر سلام ہو اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حُجَّةِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو حجت خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے وصی نیک پرہیزگار آپ پر سلام ہو اے قربان خدا اور قربان خدا کے

الْمَوْتُورَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلاةَ وَآتَيْتَ الزَّكاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ

فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکٰوۃ ادا کی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا برے کاموں سے منع کیا

وَجاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهادِهِ حَتَّى اسْتُبِيحَ حَرَمُكَ، وَقُتِلْتَ مَظْلُوماً.

اور راہ خدا میں جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے یہاں تک کہ آپ کی بے احترامی ہوئی اور مظلومی میں قتل ہو گئے۔

پھر حضرت علیہ السلام کے روضۂ مبارک کے سرہانے رقت دل اور روتی آنکھوں کے ساتھ کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا أَبا عَبْدِاللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ

آپ پر سلام ہو اے ابا عبداللہ آپ پر سلام ہو اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے اوصیا کے

الْوَصِيِّينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ سَيِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا بَطَلَ

سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا کے فرزند جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں آپ پر

الْمُسْلِمِينَ، يَامَوْلايَ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُوراً فِي الْأَصْلابِ الشَّامِخَةِ وَالْأَرْحامِ الْمُطَهَّرَةِ،

سلام ہو اے مسلمانوں میں بڑے بہادر اے میرے مولا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نور کی صورت میں رہے عزت والی پشتوں اور

لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجاهِلِيَّةُ بِأَنْجاسِها، وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيابِها وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعائِمِ

پاکیزہ رحموں میں جاہلیت نے آپ کو اپنی نجاستوں سے آلودہ نہیں کیا اور نہ اس نے آپ پر برے اثرات ڈالے میں گواہی دیتا ہوں کہ

الدِّينِ وَأَرْكانِ الْمُسْلِمِينَ، وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ

آپ دین کے ستونوں مسلمانوں کے سرداروں اور مومنوں کے قلعوں میں سے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام نیکوکار پرہیزگار پسندیدہ پاکیزہ

الْهادِي الْمَهْدِيُّ، وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوىٰ، وَأَعْلامُ الْهُدىٰ، وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقىٰ،

رہبر راہ یافتہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جو ائمہ آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ پرہیزگاری کے پیام ہدایت کے نشان خدا کی مضبوط رسی

وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيا. اب خود کو قبر مبارک کے ساتھ لپٹائے اور کہے: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ راجِعُونَ، يا مَوْلايَ،

اور اہل دنیا پر اس کی حجت ہیں۔ یقیناً ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں اے میرے مولا

أَنَا مُوالٍ لِوَلِيِّكُمْ، وَمُعادٍ لِعَدُوِّكُمْ، وَأَنَا بِكُمْ مُؤْمِنٌ، وَبِإِيابِكُمْ مُوقِنٌ، بِشَرايِعِ دِينِي، وَخَواتِيمِ

میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں آپ کا اور آپ کی رجعت کا معتقد ہوں میں یقین رکھتا ہوں اپنے دین کے احکام اور اپنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَمَلِی، وَقَلْبِی لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ، وَأَمْرِی لاَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ، یَا مَوْلاَیَ، أَتَیْتُکَ خائِفاً فَآمِنِّی، وَأَتَیْتُکَ

عمل کے بدلے پر میرا دل آپکے دل سے پیوستہ اور میرا مقصد آپکے مقصد کی پیروی ہے اے میرے مولا آپکے پاس ڈرتا ہوا آیا ہوں مجھے تسلی دیں آپ کے

مُسْتَجِیراً فَأَجِرْنِی وَأَتَیْتُکَ فَقِیراً فَأَغْنِنِی، سَیِّدِی وَمَوْلاَیَ أَنْتَ مَوْلاَیَ حُجَّةُ اللهِ عَلَی الخَلْقِ

پاس پناہ لینے آیا ہوں مجھے پناہ دیں اور آپ کے پاس محتاج ہوکر آیا ہوں مالا مال کریں اے میرے آقا اے میرے مولا آپ میرے وہ مولا ہیں جو خدا کی

أَجْمَعِینَ، آمَنْتُ بِسِرِّکُمْ وَعَلانِیَتِکُمْ، وَبِظاهِرِکُمْ وَباطِنِکُمْ، وَأَوَّلِکُمْ وَآخِرِکُمْ وَأَشْهَدُ أَنَّکَ

ساری مخلوق پر اسکی حجت ہیں میں ایمان رکھتا ہوں آپکے نہاں وعیاں پر آپ کے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر اور آپ کے اول پر اور آخر پر میں گواہی دیتا ہوں کہ

التَّالِی لِکِتابِ اللهِ وَأَمِینُ اللهِ الدَّاعِی إِلَی اللهِ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، لَعَنَ اللهُ أُمَّةً ظَلَمَتْکَ،

آپ کتاب خدا کی تلاوت کرنے والے خدا کے امین ہیں اور بہترین نصیحت کیساتھ خدا کی طرف بلانے والے ہیں خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر

وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذلِکَ فَرَضِیَتْ بِهِ.

ظلم کیا اور جس نے آپکو قتل کیا اور خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے یہ بات سنی تو اور اس پر خوش ہوا۔

پھر حضرت علیہ السلام کے سرہانے کی طرف دو رکعت نماز بجالائے اور نماز کا سلام دینے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی لَکَ صَلَّیْتُ وَلَکَ رَکَعْتُ وَلَکَ سَجَدْتُ وَحْدَکَ لاَ شَرِیکَ لَکَ فَإِنَّهُ لا

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی تیرے لیے رکوع کیا اور تیرے لیے سجدہ کیا تو یکتا ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں

تَجُوزُ الصَّلاةُ وَالرُّکُوعُ وَالسُّجُودُ إِلَّا لَکَ لاَنَّکَ أَنْتَ اللهُ الَّذِی لاَ إِلهَ إِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پس نہیں ہے جائز نماز پڑھنا اور رکوع کرنا اور سجدہ کرنا مگر تیرے ہی واسطے اس لیے کہ تو وہ اللہ ہے کہ تیرے سواء کوئی معبود نہیں اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ

عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَبْلِغْهُمْ عَنِّی أَفْضَلَ السَّلامِ وَالتَّحِیَّةِ، وَارْدُدْ عَلَیَّ مِنْهُمُ السَّلامَ.

پر رحمت نازل فرما اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہترین سلام اور درود اور پلٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعا سلامتی اے معبود! میری یہ دو رکعت

اَللّٰهُمَّ وَهاتانِ الرَّکْعَتانِ هَدِیَّةٌ مِنِّی إِلی سَیِّدِی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَیْهِ

نماز ہدیہ ہے میری طرف سے میرے سردار حسینؑ کیلئے جو فرزند ہیں علیؑ کے ان دونوں پر سلام اے معبود حضرت محمدؐ پر اور حسینؑ پر رحمت فرما اور بوسہ دے

وَتَقَبَّلْهُما مِنِّی وَاجْزِنِی عَلَیْهِما أَفْضَلَ أَمَلِی وَرَجائِی فِیکَ وَفِی وَلِیِّکَ یا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِینَ.

ان کو میری طرف سے اور پوری کر ان کی خاطر میری بہترین آرزو اور امید جو میں تجھ سے اور تیرے اس ولی سے رکھتا ہوں اے مومنوں کے سرپرست۔

پھر اپنے آپ کو قبر مبارک سے لپٹا کر بوسہ دے اور کہے: اَلسَّلامُ عَلَی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ الْمَظْلُومِ الشَّهِیدِ

سلام ہو حسینؑ ابن علیؑ پر کہ جو ستم رسیدہ شہید ہیں ایسے مقتول ہیں جن

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قَتِيلِ الْعَبَراتِ، وَأَسِيرِ الْكُرُباتِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ الثّائِرُ

پر آنسو بہائے گئے اور جن پر مصیبتیں آ پڑیں اے معبود بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ ضرور وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے بیٹے اور تیرے پسندیدہ

بِحَقِّكَ أَكْرَمْتَهُ بِكَرامَتِكَ، وَخَتَمْتَ لَهُ بِالشَّهادَةِ، وَجَعَلْتَهُ سَيِّداً مِنَ السّادَةِ، وَقائِداً مِنَ

تیری خاطر انتقام لینے والے ہیں جن کو تو نے اپنی عزت سے عزت دی اور انہیں شہادت کی موت نصیب فرمائی اور انہیں سرداروں کا سردار اور رہنماؤں کا

الْقادَةِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِطِيبِ الْوِلادَةِ، وَأَعْطَيْتَهُ مَوارِيثَ الْأَنْبِياءِ، وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ

رہنما بنایا تو نے بزرگی دی ان کو پاکیزہ پیدائش سے اور عطا فرمائے ان کو نبیوں کے ورثے، تو نے قرار دیا ان کو اپنی مخلوق پر

الْأَوْصِياءِ، فَأَعْذَرَ فِي الدُّعاءِ، وَمَنَحَ النُّصِيحَةَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ حَتّى اسْتَنْقَذَ عِبادَكَ مِنَ

حجت اوصیاء میں سے پس انہوں نے دعوت حق میں حجت تمام کی لگا تار نصیحت کرتے رہے اور تیرے نام پر گردن کٹا دی تاکہ تیرے

الْجَهالَةِ، وَحَيْرَةِ الضَّلالَةِ، وَقَدْ تَوازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيا، وَباعَ حَظَّهُ مِنَ الْآخِرَةِ بِالْأَدْنى،

بندوں کو جہالت کے اندھیروں اور گمراہی کی پریشانیوں سے نکالیں جب کہ ان کے خلاف وہ لوگ جمع تھے جن کو دنیا نے دھوکہ دیا انہوں نے آخرت کو دنیا

وَتَرَدّى فِي هَواهُ، وَأَسْخَطَكَ وَأَسْخَطَ نَبِيَّكَ، وَأَطاعَ مِنْ عِبادِكَ أُولِي الشِّقاقِ وَالنِّفاقِ،

کے بدلے فروخت کر دیا اور خواہش کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے اور تیرے نبی کو ناراض کیا تیرے ان بندوں کا کہنا مانا جو فسادی اور بے ایمان تھے

وَحَمَلَةَ الْأَوْزارِ، الْمُسْتَوْجِبِينَ النّارَ، فَجاهَدَهُمْ فِيكَ صابِراً مُحْتَسِباً، مُقْبِلاً غَيْرَ مُدْبِرٍ، لاَ

اور ان گناہوں کا بوجھ اٹھا لیا کہ ان کا جہنم میں جانا لازم ٹھہرا پس حسینؑ نے تیرے لیے ان سے صبر و ô ط کے ساتھ جہاد کیا پیچھے نہیں ہٹے خدا کے بارے

تَأْخُذُهُ فِي اللهِ لَوْمَةُ لائِمٍ حَتّى سُفِكَ فِي طاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبِيحَ حَرِيمُهُ. اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ لَعْناً

میں انہوں نے کسی ملامت کرنے والے کو اہمیت نہ دی حتی کہ تیری فرمانبرداری میں انکا خون بہا دیا گیا اور انکی حرمت پامال کی گئی اے معبود! ان ظالموں پر

وَبِيلاً، وَعَذِّبْهُمْ عَذاباً أَلِيماً. پھر حضرت علی اکبر جو امام حسین علیہ السلام کی پائنتی میں ہیں ان کی طرف جائے اور کہے: اَلسَّلامُ

لعنت کہ وہ لعنت جو سخت ہو اور جھونک دے ان کو دردناک عذاب میں آپ پر

عَلَيْكَ يا وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ خاتَمِ النَّبِيِّينَ اَلسَّلامُ

سلام ہو اے ولی خدا آپ پر سلام ہو اے خاتم الانبیاء کے فرزند آپ پر سلام ہو اے

عَلَيْكَ يَابْنَ فاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں آپ پر سلام ہو اے امیر المؤمنینؑ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے کہ جو ستم

أَيُّهَا الْمَظْلُومُ الشَّهِيدُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي عِشْتَ سَعِيداً وَقُتِلْتَ مَظْلُوماً شَهِيداً. اب دیگر شہداء کی طرف

کہ جو ستم رسیدہ شہید ہیں میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ نے سعادت مندی کی زندگی گزاری اور مظلوم شہید قتل کئے گئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

منہ کرے اور کہے: اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ أَیُّها الذَّابُّونَ عَنْ تَوْحِیدِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ بِما صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی توحید کی خاطر جنگ کرنے والو آپ پر سلام ہو کہ آپ نے بڑا صبر کیا ہاں کیا ہی اچھا ہے

عُقْبَی الدّارِ بِأَبِی أَنْتُمْ وَأُمِّی فُزْتُمْ فَوْزاً عَظِیماً.

آپ کا آخرت کا گھر میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی۔

اس کے بعد حضرت عباس بن حضرت علی المرتضیٰؑ کے مزار پر جائے اور ضریح پاک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْعَبْدُ الصّالِحُ وَالصِّدِّیقُ الْمُواسِی، أَشْهَدُ أَنَّکَ آمَنْتَ بِاللهِ وَنَصَرْتَ ابْنَ

آپ پر سلام ہو اے بندہ نیک و پرہیز گار صاحب صدق اور فدا کار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے پر ایمان رکھتے تھے آپ نے رسول

رَسُولِ اللهِ وَدَعَوْتَ إِلی سَبِیلِ اللهِ وَواسَیْتَ بِنَفْسِکَ فَعَلَیْکَ مِنَ اللهِ أَفْضَلُ التَّحِیَّةِ وَالسَّلامِ.

خداؐ کے فرزند کا ساتھ دیا لوگوں کو راہ خدا کی طرف بلایا اور آپ نے ہمدردی میں جان قربان کردی پس آپ پر خدا کی طرف سے بہترین رحمت اور سلام ہو

پھر اپنے آپ کو قبر شریف سے لپٹائے اور کہے: بِأَبِی أَنْتَ وَأُمِّی یا ناصِرَ دِینِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا ناصِرَ الْحُسَیْنِ

قربان آپ پر میرے ماں باپ اے دین خدا کے ناصر سلام ہو آپ پر اے حسینؑ کی مدد کرنے

الصِّدِّیقِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا ناصِرَ الْحُسَیْنِ الشَّهِیدِ، عَلَیْکَ مِنِّی اَلسَّلامُ ما بَقِیتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهارُ.

والے جو صدیق ہیں آپ پر سلام ہو حسینؑ کے مددگار جو شہید ہیں آپ پر میری طرف سے سلام ہو جب تک باقی ہوں اور جب تک رات دن باقی ہیں۔

پھر حضرت کے سرہانے کی طرف جائے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور اسکے بعد وہ دعا پڑھے جو امام حسینؑ کے سرہانے پڑھی تھی یعنی اَللّٰهُمَّ اِنِّی صَلَّیْتُ .. تا آخر یہ حضرت امام حسینؑ کی ساتویں زیارت مطلقہ کے ہمراہ نقل ہو چکی ہے جب یہ دعا پڑھ لے تو ضریح حضرت امام حسینؑ پر آ جائے اور جب تک چاہے حضرت کے پاس رہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اس مقدس جگہ کو اپنی خواب گاہ نہ بنائے جب حضرت امام حسینؑ سے وداع کرنا چاہے تو آپ کے سرہانے کے نزدیک کھڑا ہو جائے اور روتے ہوئے کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا مَوْلایَ سَلامَ مُوَدِّعٍ لاَ قالٍ وَلاَ سَئِمٍ، فَإِنْ أَنْصَرِفْ فَلاَ عَنْ مَلالَةٍ وَإِنْ أُقِمْ

آپ پر سلام ہو اے میرے آقا وداع کرنے والے کا سلام اس کا جو دل تنگ نہیں اور نہ تھکا ہوا ہے پس اگر میں پلٹ جاؤں تو اسکی وجہ رنجش نہیں اور اگر ٹھہروں تو

فَلا عَنْ سُوءِ ظَنٍّ بِما وَعَدَ اللهُ الصّابِرِینَ، یا مَوْلایَ لاَ جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّی لِزِیارَتِکَ وَ

اس کی وجہ بدگمانی نہیں اس وعدے سے جو خدا نے صابروں سے کیا ہے اے میرے آقا خدا اس زیارت کو میرے لیے آخری زیارت قرار نہ دے وہ مجھے

رَزَقَنِی الْعَوْدَ إِلَیْکَ وَالْمَقامَ فِی حَرَمِکَ وَالْکَوْنَ فِی مَشْهَدِکَ آمِینَ رَبَّ الْعالَمِینَ.

آپکے حضور دوبارہ آنا نصیب کرے آپکے حرم میں ٹھہرنے کا موقع دے اور آپ کے روضہ پر حاضری کی سعادت بخشے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے رب۔

اب حضرت امام حسینؑ کی ضریح مقدس کو بوسہ دے اور اپنے سارے بدن کو اس سے مس کرے کہ بے شک یہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اس کیلئے حفظ وامان کا باعث ہے پھر حضرت امام حسینؑ کے ہاں سے نکل پڑے لیکن اس طرح کہ اس کا منہ قبر کی طرف ہو اور پشت اس کی طرف نہ کرے اس وقت یہ کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا بابَ الْمَقامِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا شَرِیکَ الْقُرْآنِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ

آپ پر سلام ہو اے اہل ایمان کے مقام کے دروازہ آپ پر سلام ہو اے ہم مرتبہ قرآن آپ پر سلام ہو اے

الْخِصامِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا سَفِینَةَ النَّجاةِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ یَا مَلائِکَةَ رَبِّی الْمُقِیمِینَ فِی هٰذَا

دشمنوں پر حجت آپ پر سلام ہو اے کشتی نجات آپ پر سلام ہو اے میرے رب کے فرشتو جو اس حرم میں اقامت

الْحَرَمِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَبَداً مَا بَقِیتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهارُ. پھر یہ کہے: **إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَیْهِ راجِعُونَ،**

رکھتے ہیں سلام ہو آپ پر ہمیشہ ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں

وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ.

اور نہیں حرکت اور نہیں قوت مگر وہ جو خدائے بلند و بزرگ سے ملتی ہے۔

اسکے ساتھ حرم پاک سے باہر آجائے سید ابن طاؤس اور شیخ محمد بن المشہدی فرماتے ہیں کہ جو زائر اسطرح عمل کرے گا تو گویا وہ اس شخص کی مثل ہے جس نے خدائے تعالٰی کی عرش پر زیارت کی ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com